ओ३म्

رگ وید | یجروید

رگویدادی بھاشیہ بھومکا

مصنفہ

مہرشی شری سوامی دیانند سرستی

مترجمہ

منشی رام جگیاسو حال سوامی شردھانند

پرکاشک

وزیر چند شرما مالک ویدک پستکالیہ متصل ہرگیان سند لاہور

نے

صرف سرورق شری بالمکند سٹیم پریس لاہور میں
باہتمام پنڈت کشن گوپال پرنٹر چھپوایا

آدیہ سِرشٹی ۱۹۷۲۹۴۹۰۲۷
دیانندابد ۱۰۲

۱۹۲۶ء

بار اول قیمت ۸ سمت ۱۹۸۳

سام وید | اتھروید

جواب۔ جسکا گیان ہے۔ اُسی نے ویدوں کو بنایا۔
سوال۔ پھر آپنے یہہ اعتراض کیوں کیا تھا۔ کہ انہوں نے ہی وید کو رچا ہوگا۔
جواب۔ تحقیقات کی غرض سے۔

تفسیر

وید یعنی پرمیشور کے گیان کا ظہور انسان کے لئے کس ذریعہ سے ہوا اسپر وچار کرنیکی بڑی بھاری ضرورت تھی۔ جو لوگ دُنیا کے مذہبی لٹریچر سے واقف ہیں۔ اُن کے لئے اوپر کی دلیل کا سمجھنا کچھہ مشکل نہیں ہے۔ جو پرمیشور کہ بغیر ہاتھ اور پیر کے سارے جہان کو خوبصورت سے خوبصورت شکل میں لاسکتا ہے۔ اُس کے لئے اپنے گیان کا پرکاش کرنا کچھہ بھی مشکل نہیں ہے۔ اور نہ اُسے کسی سامان کی ضرورت پڑتی ہے۔ لیکن اس منزل کو طے کرنے کے بعد بڑا مشکل سوال یہہ پیدا ہوتا ہے۔ کہ پرمیشور نے کن انسانوں کی عقل میں علم کا ظہور کیا۔ کیونکہ یہہ تو صاف ہے کہ علم کا ظہور اُسی جاندار میں ہوسکتا ہے جوکہ علم کے جذب کرنیکا آلہ یعنی عقل رکھتا ہو۔ آریہ یعنی ویدوں کے نہ ماننے والے تو اس مباحثہ میں ٹھہر نہیں سکتے۔ کیونکہ توراۃ۔ انجیل۔ قرآن وغیرہ کے الہاموں کے دعویدار تو چار پانچہزار برسوں سے ادھر اُدھر ہی اُنکا ظہور میں آنا بیان کرتے ہیں اور اس لئے ایسا ماننے سے دو بڑے زبردست اعتراض قایم ہوتے ہیں۔ اول یہہ کہ اِس طرح پر الہام کو ترقی پذیر ماننا پڑیگا۔ جکی

جواب۔ جسکا گیان ہے۔ اُسی نے ویدوں کو بنایا۔
سوال۔ پھر آپنے یہ اعتراض کیوں کیا تھا۔ کہ انہوں نے ہی وید کو رچا ہوگا۔
جواب۔ تحقیقات کی غرض سے۔

تفسیر

وید یعنی پرمیشور کے گیان کا ظہور انسان کے لیے کس ذریعہ سے ہوا اِسپر وچار کرنیکی بڑی بھاری ضرورت تھی۔ جو لوگ دُنیا کے مذہبی لٹریچر سے واقف ہیں۔ اُن کے لیے اوپر کی دلیل کا سمجھنا کچھہ مشکل نہیں ہے۔ جو پرمیشور کہ بغیر ہاتھ اور پیر کے سارے جہان کو خوبصورت سے خوبصورت شکل میں لاسکتا ہے۔ اُس کے لیے اپنے گیان کا پرکاش کرنا کچھہ بھی مشکل نہیں ہے۔ اور نہ اُسے کسی سامان کی ضرورت